



سوال

(199) سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھنٹے لگائے جائیں یا ہاتھ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھنٹے لگائے یا ہاتھ لگائے اور پھر گھنٹے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ابو داؤد ورحمۃ اللہ علیہ نے قوی سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَيَنْضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوتِهِ" [1]

"جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو وہ اونٹ کی طرح نہ بیٹھے بلکہ وہ گھنٹوں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے۔"

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ یہ حدیث منقول ہے، یعنی راوی یہ کہنا چاہتا تھا کہ وہ ہاتھوں سے پہلے گھنٹے رکھے تو ان کے خیال میں حدیث میں الفاظ الٹ گئے ہیں کیونکہ جب اونٹ بیٹھتا ہے تو وہ اپنے ہاتھوں پر بیٹھتا ہے اور اس کے ہاتھوں میں اس کے گھنٹے ہیں، نہ کہ پچھلی ٹانگوں میں لیکن اس طرح وہ انسان سے مختلف طریقے سے بیٹھتا ہے، اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ"

"جب تم میں سے کوئی سجدہ کرنا چاہے تو وہ اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔"

یعنی وہ اپنے گھنٹوں پر نہ بیٹھے جن پر کہ اونٹ بیٹھتا ہے بلکہ وہ پہلے ہاتھ زمین پر ٹکائے اور پھر گھنٹے۔

اس حدیث کی مخالفت کرنے والوں کی دلیل وہ حدیث ہے جس کو ابو داؤد وغیرہ نے وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے:

"رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكُوتَهُ قَبْلَ يَدَيْهِ" [2]



"بلاشبہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: جب سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پیلے لٹنوں کو رکھتے۔"

لیکن یہ حدیث شریک بن عبداللہ قاضی کے واسطے سے مروی ہے، اور وہ اگرچہ سچا راوی ہے مگر علمائے حدیث کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ سنی الحفظ (مذہب حافظہ والا) ہے۔ اسی لیے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے جب اپنی صحیح میں اس شریک سے روایت کی تو کسی دوسرے ثقہ راوی کے ساتھ ملا کر روایت کی اور یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے اشارہ ہے کہ جس روایت میں شریک مفرد ہو گا وہ حجت نہیں ہوگی، لہذا مذکورہ حدیث اپنی سند کے اعتبار سے ضعیف ہے۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (840)

[2] - ضعیف سنن بی داؤد رقم الحدیث (838)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 194

محدث فتویٰ